روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ہفتہ 14 مئی 2016ء 6 شعبان 1437 ہجری 14 ہجرت 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 110

اس سے کچھ مخفی نہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ ساعت ہم پر نہیں آئے گی۔ تو کہہ دے کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم! جو عالم الغیب ہے، وہ ضرور تم پر آئے گی۔ اُس (یعنی میرے رب) سے آسمانوں اور زمین میں ایک ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں رہتی اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی، مگر وہ کھلی کھلی کتاب میں ہے۔ (سورة سبا :4)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 28 دسمبر 2013ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت منشی قاضی محبوب عالم صاحب جن کا بیعت کا سن 1898ء کا ہے، فرماتے ہیں کہ حضور نے مجھے فرمایا کہ آپ حامد علی کے ساتھ مہمان خانے میں جائیں اور ظہر کے وقت مَیں پھر ملاقات کروں گا۔ کہتے ہیں مَیں مہمان خانے چلا گیا وہاں کھانا آیا، ذرا آرام کیا۔ ظہر کی (نداء) ہوئی۔ مجھے پہلے ہی حامد علی صاحب نے فرمایا تھا کہ آپ پہلی صف میں جا کر بیٹھ جائیں۔ چنانچہ میں اسی ہدایت کے ماتحت پہلی صف میں ہی قبل از وقت جا بیٹھا۔ حضور تشریف لائے، نماز پڑھی گئی۔ نماز کے بعد حضور میری طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ کب جانا چاہتے ہیں۔ مَیں نے کہا حضور! ایک دو روز ٹھہروں گا۔ حضور نے فرمایا کہ کم از کم تین دن ٹھہرنا چاہئے۔ دوسرے روز ظہر کے وقت میں نے بیعت کے لئے عرض کی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ابھی نہیں، کم از کم کچھ عرصہ یہاں ٹھہریں۔ ہمارے حالات سے آپ واقف ہوں۔ اس کے بعد بیعت کر لیں۔ مگر مجھے پہلی رات ہی مہمان خانے میں ایک رؤیا ہوئی جو یہ تھی۔ میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک نور نازل ہوا اور وہ میرے ایک کان سے داخل ہوا اور دوسرے کان سے تمام جسم سے ہو کر نکلتا ہے اور آسمان کی طرف جاتا ہے اور پھر ایک طرف سے آتا ہے اور اس میں کئی قسم کے رنگ ہیں۔ سبز ہے، سرخ ہے، نیلگوں ہے، اتنے ہیں کہ گنے نہیں جا سکتے۔ قوس قزح کی طرح تھے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ تمام دنیا روشن ہے اور اُس کے اندر اس قدر سرور اور راحت تھی کہ مَیں اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ مجھے صبح اُٹھتے ہی یہ معلوم ہوا کہ رؤیا کا مطلب یہ ہے کہ آسمانی برکات سے مجھے وافر حصہ ملے گا اور مجھے بیعت کر لینی چاہئے۔ اسی رؤیا کی بناء پر مَیں نے حضرت صاحب سے دوسرے روز ظہر کے وقت بیعت کے لئے عرض کیا مگر حضور نے منظور نہ فرمایا اور تین دن کی شرط کو برقرار رکھا۔ چنانچہ تیسرے روز ظہر کے وقت میں نے عرض کیا کہ حضور! مجھے شرح صدر ہو گیا ہے اور لِلّٰہ میری بیعت قبول کر لیں۔ چنانچہ حضور نے میری اپنے دستِ مبارک پر بیعت لی اور میں رخصت ہو کر لاہور آ گیا۔

حضرت شیخ عطا محمد صاحب سابق پٹواری ونجواں بیان فرماتے ہیں کہ اپنے لڑکے عبدالحق کی پیدائش کے بعد میں قادیان آیا اور (بیت) مبارک میں خواب کی حالت میں مَیں نے دیکھا کہ حضور اس (بیت) میں ٹہلتے ہیں اور اس (بیت) میں صندوق رکھے ہوئے ہیں۔ آپ نے میرا نام سرخ سیاہی سے ایک کتاب میں درج کیا اور فرمایا کہ بابو فتح دین کو کہہ دینا کہ اب کے 13 دسمبر کو جلسہ نہیں ہوگا۔ یہ (بیت) اُس وقت فراخ نہ تھی۔ خواب میں دیکھا کہ سات پٹواری (بیت) مبارک کے دروازے پر بیٹھے ہیں۔ اُن سات میں سے صرف مجھ کو حضور نے بلوایا ہے۔ تعبیر پوچھنے پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ سات پٹواری احمدی ہوں گے۔ (الفضل 26 فروری 2013ء صفحہ 3، 4)

داخلہ معلمین وقف جدید

ایسے احمدی نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواست مکمل کوائف والد/ سرپرست کے دستخط، ایک تصویر، شناختی کارڈ/ ب فارم کی کاپی، رزلٹ کارڈ کی کاپی (رزلٹ آنے پر) اور صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔ رابطہ کیلئے فون نمبر بھی تحریر کریں۔ مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط برائے داخلہ

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆ میٹرک پاس امیدواران کیلئے عمر کی حد 20 سال اور انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، دینی معلومات، نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر 047-6212968 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

توبہ بڑا نادر خزانہ ہے

خدا کی سمت جاتی راہ کا آغاز ہے توبہ
گنہگاروں کی ہمدم، مونس و دمساز ہے توبہ
بجے جو سسکیوں کی تال پر وہ ساز ہے توبہ
مطہر جو کرے بندے کو وہ اعجاز ہے توبہ
خطا کاروں کے سر پر سائباں کی شکل چھا جائے
کوئی فقرہ، کوئی مصرع، مرے مولا کو بھا جائے

بشر کے واسطے توبہ بڑا نادر خزانہ ہے
مٹا دے جو گناہوں کو وہ رنگ معجزانہ ہے
جو توبہ موت سے پہلے کرے بندہ سیانا ہے
یہی ابلیس کے چہرے پہ عرشی تازیانہ ہے
یہی توبہ خدا کے رحم کی بدلی کو برسائے
کوئی فقرہ، کوئی مصرع، مرے مولا کو بھا جائے

در محبوب پر آنکھیں اگر برسیں تو توبہ ہے
اسی کی چاہ میں ہر ایک پل ترسیں تو توبہ ہے
کسی بھی غیر سے اُمید نہ رکھیں تو توبہ ہے
مزہ دیدار کا، گفتار کا چکھیں تو توبہ ہے
نہیں ممکن کہ لفاظی سے کوئی بات بن جائے
کوئی فقرہ، کوئی مصرع، مرے مولا کو بھا جائے

ہر اک آنسو در مولا پہ تم چپکے سے ٹپکا دو
یہ بن جائیں گے ہیرے گر خدا کے پاس رکھوا دو
یہی اسرارِ توبہ ہے منادی اس کی کروا دو
بخیلی مت کرو یہ بات دنیا بھر کو بتلا دو
اسی کوشش پہ شائد رحم اس کا جوش میں آئے
کوئی فقرہ، کوئی مصرع، مرے مولا کو بھا جائے

کیا ہے ظلم گو ہم نے بہت ہی اپنی جانوں پر
مگر اترائے پھرتے ہیں شفاعت کے خزانوں پر
تیری رحمانیت حاوی ہے مولا سب زمانوں پر
سو اپنا رحم کر دینا تو ہم ناداں سیانوں پر
ترے ہی فضل سے ممکن ہے اپنی بات بن جائے
کوئی فقرہ، کوئی مصرع ، مرے مولا کو بھا جائے

خطا کرتے ہیں اور کہتے ہیں آدمؑ نے خطا کی تھی
بھلا دیتے ہیں، پھر بخشش کی خاطر جاں لڑا دی تھی
دعا اس کو خدا نے رحم کر کے خود سکھا دی تھی
ہمیشہ کے لئے اک راہ انساں کو سجھا دی تھی
کریں وردِ زباں اس کو خطا گر کوئی ہو جائے
کوئی فقرہ، کوئی مصرع، مرے مولا کو بھا جائے

یہی توبہ ہے، بس اک آگ کا دل میں سلگ اٹھنا
ٹپکنا آنسوؤں کا اور گناہوں سے قدم رکنا
عجب اک بے کلی ہونا کسی شے میں نہ دل لگنا
خدا کے عشق میں جینا اسی کے عشق میں مرنا
یہی نکتہ ہے سادہ سا سمجھ میں کاش آ جائے
کوئی فقرہ، کوئی مصرع، مرے مولا کو بھا جائے

تپش سے دل کی بن کر بھاپ یہ آنکھوں میں آتا ہے
یہ خاصیت ہے پانی کی کہ خود رستے بناتا ہے
یہ اک قطرے کی صورت ہے مگر طوفاں اٹھاتا ہے
درِ محبوب پر ٹپکے تو اپنا مول پاتا ہے
بڑھے جب درد یہ دل کا تو پھر شعروں میں ڈھل جائے
کوئی فقرہ، کوئی مصرع، مرے مولا کو بھا جائے

گناہوں کا دلوں سے زنگ دھوتا ہے یہی پانی
امیدوں کے نئے اشجار بوتا ہے یہی پانی
سیہ راتوں میں سجدہ گہ بھگوتا ہے یہی پانی
بجھا دیتا ہے دوزخ کو جو ہوتا ہے یہی پانی
یہی پانی ہے جو جنت کی شیریں نہر بن جائے
کوئی فقرہ، کوئی مصرع، مرے مولا کو بھا جائے

ا۔ع۔ ملک

مکرم محمد شریف ننگلی صاحب

ہمارے آباءواجداد اور ہمارا خاندان

ہمارے دادا جان مکرم حضرت مہر محمد بڈھا صاحب کی وفات جون 1917ء میں ننگل باغباں قادیان میں ہوئی اور ننگل کے آبائی قبرستان میں ہی مدفون ہوئے۔

حضرت دادا جان نے حضرت مسیح موعود کی بیعت سال 1891ء میں کی تھی۔ آپ کا حضرت مسیح موعود سے اور خاندان مبارکہ سے حضور اقدس کے دعویٰ سے پہلے ہی خادمانہ تعلق تھا۔ خاندان کے چھوٹے موٹے کام آپ اکثر کیا کرتے تھے۔ کیونکہ حضرت دادا جان صاحب کے والد محترم میاں امام دین صاحب حضرت اقدس کے والد صاحب کے خادم تھے اور اپنا زیادہ وقت ان کے پاس ہی گزارہ کرتے تھے اور جب کبھی حضرت اقدس کے والد محترم شکار کے لئے جاتے تو میاں امام دین صاحب کو ضرور ساتھ رکھتے تھے وہ بڑے اچھے نشانہ باز اور دلیر انسان تھے اسی وجہ سے حضرت دادا جان کو بھی خاندان سے بہت محبت اور پیار تھا۔

حضرت دادا جان اگرچہ تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ ان پڑھ تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے حافظہ بہت ہی اچھا دیا ہوا تھا اور بات سن کر یاد رکھتے۔ قرآنی آیات بہت ساری زبانی یاد تھیں اور ہر وقت ذکر الٰہی کرتے رہتے۔ لغو باتوں سے بہت بچتے اور نیک باتیں سننے کی بہت عادت تھی۔ قادیان میں سب رفقاء حضرت مسیح موعود سے دوستی تھی خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حضرت سرور شاہ صاحب اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب وحضرت مرزا شریف احمد صاحب، حضرت مولانا شیر علی صاحب کے علاوہ بھی دیگر رفقاء حضرت مسیح موعود سے دلی محبت کا تعلق تھا۔

بچپن سے ہی نماز کے پابند رہے جب جوان ہوئے تو نماز باجماعت کی عادت ڈال لی۔ ساری عمر نماز عصر و مغرب قادیان جا کر ادا کرتے۔ خراب موسم میں بھی ضرور قادیان ہی نماز کی ادائیگی کے لئے جاتے۔ نماز کو نہایت سنوار کر پڑھتے اور دوسرے احباب کو بھی اس بات کی طرف توجہ دلاتے رہتے کہ نمازوں کو سنوار کر ادا کیا کرو۔ یہ بات اکثر ہم نے ننگل کے لوگوں سے سنی۔

حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا زمانہ انہوں نے پایا اور ہر تحریک میں حسب توفیق حصہ لیتے رہے۔ گھر میں اکیلے ہی کمانے والے تھے اور زمیندارہ کی وجہ سے آمدنی بھی فصل آنے پر ہوتی۔

حضرت دادا جان بہت غریب پرور تھے اگرچہ خود بھی بہت مالدار نہ تھے لیکن جب بھی فصل آتی اس میں غریبوں کا حصہ نکال کر الگ رکھ لیتے اور ان حضرات کو یاد کر کے ان کا حصہ ان کو دیتے اور ان کی دعاؤں سے مستفیض ہوتے۔ حضرت دادا جان کو لگائی بجھائی سے سخت نفرت تھی۔ لڑائی جھگڑوں سے دور ہی رہتے۔ زمیندارہ میں اکثر لوگ معمولی معمولی باتوں پر جھگڑتے کبھی پانی لگانے پر کبھی جانوروں کا فصل میں آجانے وغیرہ وغیرہ پر۔ دادا جان ان باتوں سے دور ہی رہتے حالانکہ اکثر ان کی ہی فصل خراب ہو جاتی کیونکہ زمین ننگل باغباں کے بالکل ساتھ تھی اس کے باوجود ان کی فصل دوسروں سے اچھی ہی ہوتی۔

محترم دادا جان مہر بڈھا صاحب کے حالات زیادہ معلوم نہیں ہو سکے۔ آپ کے بیٹے مکرم بابو مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سے جو روایات بیان ہوئی ہیں درج ذیل ہیں:۔

حضرت بابو مولا بخش صاحب پوسٹ ماسٹر نے بیان کیا: ان کے والد صاحب نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو اکیلے میں ملنے کا ارادہ کیا۔ اس وقت نماز عصر ہونے میں ابھی وقت تھا۔ کام چھوڑ کر وضو کر کے قادیان کو روانہ ہو گئے۔ راستہ میں ذکر الٰہی کرتے جاتے اور اپنی خواہش کو بھی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے جاتے۔ جب آپ بیت المبارک کی سیڑھیوں کے پاس پہنچے تو کھڑے ہو کر اوپر کو نگاہ کی تو حضرت مسیح موعود اوپر نظر آئے۔ حضرت اقدس اکیلے ہی تھے دل میں ان کو بہت خوشی ہوئی۔ حضرت اقدس کو سلام کیا تو حضور نے فرمایا: میاں بڈھا آپ آ گئے۔ ابھی نماز کا وقت نہیں ہوا اور مسکراتے رہے اور فرمایا آپ اوپر آ جائیں۔ یہ فرما کر حضرت اقدس اندر تشریف لے گئے۔ حضرت دادا جان نے کہا کہ حضرت مسیح موعود کا چہرہ مبارک اتنا نورانی اور پُرشوکت تھا کہ میں تو ہکا بکا ہی ہو گیا۔ اس واقعہ کو حضرت دادا جان اپنی وفات تک بیان کرتے رہے۔

دوسری روایت حضرت بابو مولا بخش صاحب یہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں سال بھر کا تھا۔ میرا پیٹ خراب ہو گیا قادیان میں کافی علاج کروایا۔ حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب اور حضرت مولوی قطب دین صاحب سے علاج کرواتے رہے۔ ایک دن تمہاری پڑدادی راجن بی بی صاحبہ رفیقہ حضرت مسیح موعود کے پاس بچہ لے کر گئیں۔ حضرت اقدس نے فرمایا: راجن کیسے آئی ہو؟ مکرمہ راجن بی بی صاحبہ نے جواب دیا کہ حضور میرا پوتا مولا بخش بیمار ہے آرام نہیں آ رہا۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے بچہ کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا حکیم صاحب سے (حضرت مولانا نورالدین صاحب) دو تولہ کسٹر آئل لے کر دیں۔ بچہ کو لے کر مکرمہ راجن بی بی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس آ گئیں۔ آپ نے فرمایا: حضرت اقدس کے پاس سے آئی ہوں۔ پڑدادی صاحبہ نے کہا حضرت اقدس نے دو تولہ کسٹر آئل دینے کو کہا ہے حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب مسکراتے ہوئے فرمایا: بی بی علاج تو ہو گیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے بچہ کو کسٹر آئل دے دیا۔ اگرچہ پہلے بھی آپ اتنا ہی کسٹر آئل بچہ کو دے چکے تھے۔ ننگل آ کر بچہ کو کھل کر دست آیا اور مکمل صحت ہو گئی۔ حضرت بابو مولا بخش صاحب رفیق کہا کرتے تھے کہ میرا پیٹ تمام عمر بالکل ٹھیک رہا۔ کئی دفعہ زیادہ خوراک بھی کھائی مگر حضرت مسیح موعود کی دعا کی برکت سے کبھی بھی پیٹ خراب نہ ہوا۔ آپ ہمیشہ اس بات پر بہت ہی خوشی کا اظہار کرتے کہ حضرت مسیح موعود نے میرے پیٹ پر ہاتھ پھیرا ہے اس پر ہمیشہ اپنی دادی راجن بی بی صاحبہ کو بہت دعائیں دیتے اور ساتھ ساتھ حضرت اقدس کو یاد کرتے اور درود شریف پڑھتے رہتے۔

حضرت بابو مولا بخش صاحب

آپ پیدائشی احمدی تھے آپ کی پیدائش 1893ء میں ہوئی۔ اپنے ابا جان حضرت مہر محمد بڈھا کے ساتھ کئی بار حضرت اقدس مسیح موعود سے ملاقات کی اور حضرت اقدس سے بارہا مصافحہ کا شرف بھی حاصل کیا اور دعائیں بھی لیں۔

آپ جب 6 سال کے ہوئے تو مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور میٹرک آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور خلافت میں پاس کیا اور محکمہ ڈاکخانہ میں تار بابو کے طور پر ملازمت اختیار کی۔ ترقی کرتے کرتے پوسٹ ماسٹر ڈاکخانہ کے عہدہ سے گوجرہ میں ریٹائرڈ ہوئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ آپ پانچ ہزاری مجاہدین تحریک جدید میں بھی شامل تھے۔

ہمیشہ ہی باجماعت نماز ادا کرتے۔ نماز کو بہت سنوار کر ادا کرتے۔ خاکسار کو ان کے ساتھ نمازیں ادا کرنے کی سعادت ملی۔ نماز میں لمبی تلاوت کرتے اور سجدہ میں بہت روتے اور رلاتے۔ چونکہ خاکسار اس وقت نوعمر تھا اور اکثر سوچتا کہ تایا ابو جان اتنی لمبی نماز پڑھتے اور پڑھاتے ہیں اور تھکاوٹ کا ذرا بھی اظہار نہیں کرتے بلکہ اکثر فرماتے کہ آپ لوگوں کی وجہ سے نماز چھوٹی کرنی پڑتی ہے۔ ساری عمر نماز تہجد پڑھی اور اپنی ازواج کو بھی اس بات کا پابند کرتے کہ نماز کو سنوار کر اور بروقت ادا کیا کریں۔

ہمارے گھر میں اخبار الفضل، بدر اور الحکم بھی جاری رہے۔ کتب حضرت مسیح موعود کا بہت شوق تھا۔ خود بھی مطالعہ کرتے اور پڑھے لکھے احباب کو کتابیں خرید کر دیتے۔

آپ نے ساری عمر سادہ زندگی گزاری۔ لباس صاف ستھرا مگر کم قیمت والا استعمال کرتے۔ خوراک میں بھی گھر میں جو پکتا خوشی سے کھا لیتے۔ گوشت ان کو بہت پسند تھا اور پھلوں میں آم۔ طبیعت میں بہت نرمی مگر چہرہ بڑا رعب دار تھا۔ دوسرے لوگوں کے کام بہت خوش دلی سے کرتے اور کسی سے معاوضہ لینے سے بہت کتراتے ہمدردئ مخلوق بہت تھی اپنے سٹاف میں بہت ہی مقبول اور ہردلعزیز تھے۔ انڈو پاک کے بہت سے شہروں میں کام کرنے کا موقع ملا۔

آپ بیان کرتے کہ شادی تمہاری بڑی خالہ مکرمہ نظام بی بی صاحب سے ہوئی بچے پیدا ہو کر چند ہفتوں میں وفات پا جاتے اس طرح تین بچے فوت ہو گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس جا کر عرض کی کہ بچے فوت ہو جاتے ہیں۔ حضرت صاحب نے دوسری شادی کا مشورہ دیا تو آپ نے دوسری شادی مکرمہ ریشم بی بی سے کی۔ ان کی والدہ صاحبہ بھی حضرت مائی جانو صاحبہ رفیقہ تھیں۔ چنانچہ کہتے کہ اللہ تعالیٰ سے بہت دعائیں کیں تو رؤیا میں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ اتنے بچے دے گا کہ تو رج جائیں گا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دونوں ازواج سے سترہ بچے عطا فرمائے جن میں سے 10 بچے جوان ہوئے اور لمبی عمریں پائیں اور اعلیٰ عہدوں تک پہنچے۔ بچوں سے بے حد پیار کرتے اور دعائیں کرتے۔ آپ کے اس وقت تین بیٹے مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔ مکرم مبارک احمد صاحب۔ مکرم مشتاق احمد صاحب اور بیٹی مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ بفضل اللہ تعالیٰ حیات ہیں۔

محترم منشی محمد ابراہیم صاحب

آپ حضرت بڈھا صاحب کے دوسرے بیٹے تھے۔ آپ چھوٹے ہی تھے کہ والدہ صاحبہ مکرمہ مہتاب بی بی صاحبہ رفیقہ حضرت مسیح موعود کا انتقال ہو گیا۔ بڑے بھائی حضرت مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور 2 بہنوں مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اور رحمت بی بی صاحبہ نے ہی آپ کی پرورش کی۔

آپ نے بھی حضرت مسیح موعود کو دیکھا اور کئی بار ملاقات کا شرف ملا۔ وفات حضرت مسیح موعود کے وقت آپ کی عمر 10 سال کے قریب تھی۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کا چہرہ مبارک بہت ہی روشن صاف اور دل کو سکون بخشنے والا تھا۔

آپ بہت سادہ مزاج اور ہنس مکھ تھے۔ سادہ کپڑے استعمال کرتے۔ ہر کام کرنے کے لئے تیار رہتے۔ سر پر ہمیشہ پگڑی رکھتے۔ شروع بچپن سے ہی نماز کے پابند رہے اور نماز تہجد کبھی قضا نہ ہوئی۔ زمیندارہ ہونے کی وجہ سے نماز کو کبھی ضائع نہ ہونے دیا اور کام چھوڑ کر نماز ادا کر لیتے۔

بچپن میں الدار میں خدمت کرتے رہے۔ خاندان کے سارے ہی افراد کا آپ سے تعلق تھا۔ اکثر ان کے کام کرتے اور کرواتے رہے۔ حضرت اماں جان اکثر آپ کو ننگل سے بلوا کر کام کرواتیں اور انعام بھی عطا فرماتیں۔ آپ نے بہت دفعہ اس بات کو بیان کیا کہ ہر دفعہ جب بھی حضرت اماں جان کام کے لئے بلواتیں تو سب سے پہلے پانی ضرور پلواتیں اور آخر پر انعام بھی عطا کرتیں۔ آپ کہتے کہ میں نے کئی بار عرض کیا کہ ان چیزوں کی ضرورت نہیں مگر حضرت اماں جان ہمیشہ فرماتیں کہ آپ خادم ضرور ہیں مگر میں ماں ہوں۔ تو میں

خاموش ہو جاتا۔ کہتے کہ پہلے تو گھر میں اکثر چلا جاتا مگر جب میری عمر بارہ تیرہ سال کی ہوئی تو ایک دن حضرت اماں جان نے فرمایا کہ ابراہیم اب تم بڑے ہوگئے ہو اب دروازہ پر ٹھہر کر السلام علیکم کہہ کر کھڑے رہا کرو جب اجازت ملے تب اندر آؤ۔ آپ کہتے کہ اس بات نے مجھے بہت فائدہ دیا۔

ایک دفعہ آپ کو بلوایا آپ قادیان گئے تو حضرت اماں جان کو اطلاع کروائی۔ حضرت اماں جان نے گھر سے شربت کا گلاس بھجوایا ابھی گرمی کا موسم شروع ہوا ہی تھا۔ حضرت اماں جان نے ٹھہرنے کا فرمایا۔ اسی دوران خاندان کی جائیداد کے ناظم صاحب بھی آگئے اور یکہ بھی ساتھ لائے۔ تھوڑی دیر بعد حضرت اماں جان تشریف لے آئیں اور فرمایا کہ میری ایک زمین ہے اس کی پیمائش کرنی ہے۔

چنانچہ یکہ پر حضرت اماں جان آگے تشریف فرما ہوگئیں اور ہم پیچھے بیٹھ گئے۔ جب یکہ رُکا تو اب جس جگہ قادیان کا ریلوے سٹیشن ہے اس کے پاس جگہ تھی۔ ناظم صاحب نے حضرت اماں جان کو اس کھیت کا رقبہ بتایا۔ حضرت اماں جان نے والد صاحب کو زمین کو ناپنے کا کہا والد صاحب نے زمیندارہ طریق پر کھیت کو ناپ کر رقبہ کا حساب کر کے حضرت اماں جان کو بتا دیا۔ حضرت اماں جان نے ہمیں مخاطب کر کے فرمایا کہ قرآن کریم کا حکم ہے اپنی جائیداد کی خودنگرانی کرو اس لئے میں نے (حضرت اماں جان) زمین کا حساب کروایا ہے۔ والد صاحب کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ مجھے اجازت دیں کہ ننگل چلا جاؤں۔ فرمایا یکہ پر بیٹھو گھر جا کر اجازت ملے گی الدار آکر حضرت اماں جان اندر تشریف لے گئیں اور اندر سے ہمارے لئے شربت بھجوایا اور والد صاحب کو ٹھہرنے کا کہا اور تھوڑی دیر بعد آپ خود دروازہ پر آکر مجھے (والد صاحب) پانچ روپے عطا کئے۔ والد صاحب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اماں جان سے بہت معذرت کی تو آپ نے فرمایا۔ بیٹا ابراہیم میرا حکم ہے۔ تو والد صاحب نے روپے لے لئے۔ یہ پانچ روپے کا نوٹ ہمارے گھر میں بطور تبرک پارٹیشن تک والد صاحب کے پاس رہا۔

والد صاحب کی تعلیم تو پانچویں جماعت تک کی تھی مگر پڑھائی کا بہت شوق تھا۔ قرآن کریم کی روزانہ تلاوت ساری عمر جاری رہی۔ کام کے دوران یا فارغ وقت میں زیرلب تلاوت جاری رہتی۔ ذکر الٰہی پر بہت توجہ تھی اور اخبار الفضل شروع سے ہمارے تایا جان حضرت بابو مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے جاری کروائی ہوئی تھی۔ والد صاحب اخبار کو ساتھ رکھتے اور پڑھتے رہتے اور جماعتی کتب کا ذخیرہ گھر میں تھا۔ جو کتاب بھی چھپتی وہ خود خرید لیتے یا حضرت تایا جان لے آتے۔ یہ شوق وفات تک جاری رہا۔

آپ کی طبیعت اپنوں اور بیگانوں سبھی سے بہت ملنساری، پیار ومحبت، الفت کا سلوک تھا۔ ایک بار جو بھی مل لیتا پھر اس کو ہمیشہ یاد رکھا اور مناسب تحفہ وغیرہ بھی دیتے رہتے اسی وجہ سے 1974ء اور 1984ء کے ابتلاؤں میں ہمیں بہت فائدہ ہوا۔ اگرچہ مخالفت، بائیکاٹ اور بے شمار دھمکیاں ملیں مگر اللہ کے فضل سے کوئی جانی و مالی نقصان نہ ہوا۔ اُنہی دنوں میں گاؤں کے بہت سے غیراز جماعت لوگ اکٹھے ہو کر ڈیرہ پر آگئے اس وقت ڈیرہ پر چند احمدی دوست بھی موجود تھے جو ان لوگوں کو دیکھ کر گھبرائے کیونکہ گوجرہ شہر میں اس دن جلوس نکلے تھے اور احمدی دکانوں کو کافی نقصان پہنچایا گیا تھا۔ والد صاحب نے ان احمدی احباب کو تسلی دی کہ کچھ نہیں ہوگا کیونکہ خلیفہ وقت کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں دنیاوی نقصان تو ہوتے ہی رہتے ہیں۔ جب غیراز جماعت لوگ آگئے ان کی تعداد 200 کے قریب تھی۔ والد صاحب نے کھڑے ہو کر ان کو ملے اور پوچھا کہ کیا بات ہے۔ ان لوگوں نے کہا کہ آپ سب مسلمان ہو جائیں تو والد صاحب نے کلمہ طیبہ پڑھ کر کہا ہم تو اس بات کو مانتے ہیں۔ غیراحمدی کے نمائندہ لوگوں نے اصرار کیا تو والد صاحب چونکہ جماعت احمدیہ چک 300 ج۔ب کے صدر جماعت بھی تھے تو ان کو جواب دیا کہ ہم چور، فساد کرنے والے، جھوٹ بولنے والے اور ہر قسم کے بُرے کام کرنے والے بن جائیں۔ یہ تو نہیں ہوسکتا۔ والد صاحب کی باتوں سے متاثر ہو کر اور لاجواب ہو کر غیراحمدی احباب واپس چلے گئے۔

والد صاحب حکمت بھی کرتے تھے ہر عورت یا مرد یا بچے دوائی لینے کے لئے آتے تو ضرور ان کو ہدایت کی طرف بلاتے اور ہر انسان کی طبیعت کے مطابق ان سے دعوت الی اللہ کرتے اور پیغام حق پہنچاتے۔

گرمیوں کے دنوں میں لوگ اکٹھے ہو کر درختوں کی چھاؤں میں بیٹھتے تھے اس موقع کو غنیمت جان کر لوگوں کو الفضل اخبار یا رسالہ سے مضمون پڑھ کر سناتے اور ساتھ ساتھ پنجابی زبان میں لکھی کتب بھی سنایا کرتے تھے۔

والد صاحب کو پڑھنے کا بہت شوق تھا وقت کو ضائع نہ ہونے دیتے۔ درثمین کے اشعار پڑھتے اکثر غیراحمدی زمیندار کہتے کہ منشی صاحب (والد صاحب کو لوگ منشی کہتے تھے کیونکہ زمیندارہ بنک میں سیکرٹری رہ چکے تھے) آرام بھی کرلیا کریں۔ سب کو ایک ہی جواب دیتے کہ ہمارے مسیح موعود نے فرمایا کہ اے بزرگ تیرا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ اور پھر مسکراتے رہتے۔ جب ننگل باغباں میں تھے تو کئی بار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے مختلف کاموں کے سلسلہ میں ملاقات ہوتی رہتی تھی اور حضور بھی بہت شفقت فرماتے اور اکثر آپ کو اپنے خاص کاموں میں بلاتے اور کام مکمل ہونے پر دعاؤں سے نوازتے۔ والد صاحب بہت سی ملاقاتوں اور واقعات کا ذکر کیا کرتے ان میں سے چند کا ذکر کرتا ہوں۔

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی چند رفقاء کے ساتھ سیر کے لئے کاہلواں گاؤں کی طرف تشریف لائے تو اس رستہ پر ہماری زمین تھی گندم کی کاشت ہونے والی تھی والد صاحب اور خاکسار کے بڑے بھائی عبدالستار صاحب کھیت میں ہل چلا رہے تھے تو والد صاحب نے حضور انور کو آتے دیکھ کر ہل روک دیا اور ملاقات کے لئے آگے بڑھے۔ حضور نے مصافحہ کے لئے ہاتھ کیا تو والد صاحب نے جھک کر بوسہ دیا۔ حضور نے پوچھا کہ ہل کتنی دفعہ چلائی، سہاگہ کتنی دفعہ دیا اور بار بار ہل چلانا اور سہاگہ دینا کیوں کرتے ہو۔ والد صاحب نے حضور سے عرض کیا کہ بزرگوں سے سنتے آئے ہیں کہ جتنا زیادہ ہل چلاؤ اور سہاگہ کرو فصل اتنی ہی زیادہ اچھی ہوتی ہے۔ اس وقت حضور نے نیچے جھک کر زمین کو ہاتھ سے تھوڑا کھود کر دیکھا تو نیچے نمی تھی۔ اس پر حضور نے سب کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ بار بار سہاگہ کرنے سے زمین باریک ہو جاتی ہے اور نمی کو زیادہ دیر تک قائم رکھتی ہے۔ بارانی زمین میں یہی چیز کام آتی ہے اور فصل کو پانی کی زیادہ ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ بات کر کے حضور نے ہل کی دستی کو پکڑ کر اور دو تین بار ہل کو کھڑا کر کے زمین کی نمی چیک کی۔ حضور کے بوٹ مٹی سے لت پت ہو گئے والد صاحب نے صفائی کرنے کی کوشش کی تو حضور نے منع کر دیا اور اسی طرح آگے سیر کو روانہ ہوگئے۔ اس بات سے حضور کی زراعت کے متعلق وسیع معلومات کا اور خادموں سے شفقت، پیار ومحبت کا بھی پتہ چل جاتا ہے۔

والد صاحب نے 1934ء کے وقت کا بھی ایک واقعہ بیان کیا جو کہ رسالہ الفرقان میں بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات کے بعد شائع ہوا۔ اس وقت احرار کا بہت زور تھا اور جماعت کی مخالفت بھی بہت زیادہ تھی۔ قادیان سے باہر جس طرف سکھوں کی مڑیاں (قبرستان) ہیں اس طرف بھی ہمارے کچھ کھیت تھے اور وہاں نزدیک ہی ایک چھپڑی (پانی کا چھوٹا سا تالاب) تھی والد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ان دنوں میں کھیت میں ہل چلانے کے لئے ایک دن بہت سویرے وہاں چلے گئے ابھی نداء ہونے میں کچھ وقت تھا۔ والد صاحب وضو کی خاطر چھپڑی کی طرف گئے تو وہاں پر رونے کی آواز آرہی تھی۔ والد صاحب کہتے کہ میں ڈر گیا معلوم نہیں کیا بات ہے مگر حوصلہ کر کے آگے گئے تو دیکھا کوئی صاحب سجدہ میں پڑے نہایت ہی عاجزی کے ساتھ دعاؤں میں مصروف ہیں۔ والد صاحب نے نزدیک جا کر دیکھا تو حضور کے بوٹ پہچان لئے اور چپ چاپ کھڑے ہوگئے تو حیران تھے کہ پہرہ دار ساتھ نہ ہے اتنے میں حضور نے سلام پھیر کر فرمایا کہ ابراہیم ہے۔ والد نے عرض کیا جی حضور! تو حضور نے صرف اتنا فرمایا کہ یہ بات کسی کو میری زندگی میں نہیں بتانی مجھے (حضرت صاحب) کو معلوم تھا کہ ادھر آپ کی زمین ہے اور اسی لئے رات کے اندھیرے میں دعا کے لئے آیا تھا۔

والد صاحب کہتے ہیں کہ حضور نے چادر کی بکل ماری ہوئی تھی پھر والد صاحب حضور کو دارالمسیح تک چھوڑنے کے لئے ساتھ گئے۔ جب الدار کے نزدیک آگئے تو حضور نے فرمایا اب واپس جائیں اور جو بات میں نے کہی ہے اس کو یاد رکھنا۔ یہ واقعہ ہمیں والد صاحب نے حضور کی وفات کے دن ربوہ میں بیت المبارک کے باہر سنایا تھا۔

سن 1958ء یا 1959ء تھا جلسہ کے بعد حضور کی ملاقات کے لئے قصرِ خلافت میں قطاروں میں کھڑے ہو کر حضور کی ملاقات ہوتی تھی۔ ان دنوں حضور کی طبیعت کچھ ناساز تھی اس لئے مصافحہ نہ ہوتا تھا صرف زیارت کرنی تھی۔ قطار میں احباب اندر جا رہے تھے نگران تاکید کرتے کہ مصافحہ نہیں کرنا۔ سلام کر کے جلدی جلدی گزر جانا ہے۔ جب والد صاحب اور خاکسار اندر گئے تو حضور ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے آپ کا چہرہ مبارک نہایت روشن اور رعب دار تھا۔ والد صاحب نے السلام علیکم کہہ کر آگے جانے لگے تو حضور نے روک لیا اور فرمانے لگے: ابراہیم قادیان کب جانا ہے۔ والد صاحب نے عرض کیا کہ حضور! ہم تو آپ کے ساتھ ہیں اور حضور نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو والد صاحب نے جھک کر بوسہ دیا تو حضور نے ہاتھ کو پکڑے رکھا اور قادیان کی باتیں شروع کر دیں۔ ادھر نگران اشارے پہ اشارہ کر رہے تھے کہ آگے آئیں۔ والد صاحب نے عرض کیا کہ حضور احباب نے زیارت کرنی ہے۔ حضور نے فرمایا (آپ) کھڑے رہیں اور ہمارے سارے خاندان کے لڑکوں کے بارہ میں پوچھتے رہے اور دس پندرہ منٹ تک گفتگو فرماتے رہے۔ آخر حضور نے ہاتھ چھوڑ دیا اور فرمایا ربوہ جلد جلد آیا کریں۔ ملاقات سے فارغ ہو کر باہر آئے تو احباب نے والد صاحب کو گھیر لیا کہ حضور نے آپ کو کیوں اتنی دیر روکے رکھا اس ملاقات میں حضور نے اوپر والے واقعہ کا بھی پوچھا کہ کسی کو بات بتائی تو نہیں والد صاحب کے نہ بتانے پر خوش ہوئے تھے۔

ان واقعات کے علاوہ بھی والد صاحب کو کئی دفعہ حضور سے ملاقات کرنے کا موقعہ ملتا رہا۔ والد صاحب ننگل باغباں میں سیکرٹری مال کے فرائض ادا کرتے رہے اور حضرت کریم بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود صدر جماعت تھے۔ حضور کے درسوں میں شریک ہوتے رہے۔ چک 300 ج۔ب میں چالیس سال تک صدر جماعت رہے۔ مشاورت میں نمائندہ کے طور پر بھی شامل ہوتے رہے اور گاہے گاہے مرکز میں آتے اور دوستوں اور علمائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ سے ملاقات کرتے اور پھر گاؤں جا کر ان کو تازہ حالات سے آگاہ بھی کرتے۔ حضرت مسیح موعود کے رفقاء سے بہت پیار کا تعلق تھا اکثر ان ہی کی باتوں کو بیان کرتے۔

محترم والد صاحب کی وفات اکتوبر 1989ء میں ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ محترم والد صاحب نے 94 سال عمر پائی آپ کو اللہ تعالیٰ نے 4 بیٹے مکرم عبدالستار صاحب، مکرم عبدالرحمٰن صاحب، مکرم عبدالرحیم صاحب، خاکسار محمد شریف ننگلی عطا کئے اور دو بیٹیاں مکرمہ لطیفاں بی بی اور حنیفہ بی بی عطا کیں۔ اب آپ کی ساری اولاد میں خاکسار اور بہن حنیفہ بیگم بفضل اللہ تعالیٰ حیات ہیں۔

والد صاحب کو ہماری والدہ مکرمہ برکت بی بی بنت قطب دین صاحب سے بہت محبت تھی۔ ہم نے کبھی بھی اپنے والدین کو ایک دوسرے سے

ناراض ہوتے نہیں دیکھا۔ اکثر ہم سے کہتے کہ ہم میاں بیوی تو دوست ہیں اور اس پر مسکراتے رہتے۔

میری والدہ صاحبہ

ہماری والدہ صاحبہ بھی نمازی اور تہجد گزار تھیں اور ذکر الٰہی کرنا ان کو بہت پسند اور محبوب تھا۔ گھر کے کاموں میں بڑی مہارت تھی۔ کپڑوں کا کام سلائی کڑھائی کرنا ان کو بہت اچھے طریق پر آتا تھا۔ روٹی اتنی نفیس پکاتی تھیں کہ ہر ایک جس نے بھی ہمارے گھر سے کھانا کھایا تعریف ہی کرتا رہا۔

والدہ صاحبہ بیان کرتیں یہ سب باتیں انہوں نے حضرت مریم بیگم صاحبہ یعنی حضرت اُمّ طاہر سے سیکھی تھیں اور وہ نہایت پیار و محبت سے سکھاتی تھیں۔ خواتین خاندان حضرت مسیح موعود بہت دفعہ ننگل میں ہمارے گھر تشریف لائیں۔ حضرت اماں جان ہمیشہ سیرۃ النبیؐ کے جلسہ کے موقع پر خواتین میں تشریف لاتیں اور اپنے ساتھ دیگر خاندان کی خواتین کو بھی لاتیں اور یہ جلسہ ہمیشہ ہمارے گھر میں ہی ہوتا رہا۔ والدہ صاحبہ بڑی سادہ طبیعت کی مالک تھیں، سادہ لباس، سادہ خوراک استعمال کرتیں۔ لڑائی جھگڑوں اور لغو باتوں سے پرہیز کرتیں۔ قرآن کریم سے تو عشق تھا سب سے پہلا کام تلاوت قرآن کریم ہوتا۔ گاؤں میں بہت سی احمدی اور غیر احمدی بچیوں کو ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کی توفیق ملی۔ یہ سب 1974ء تک جاری رہا بعد میں صرف احمدی بچیاں ہی قرآن کریم پڑھنے کے لئے آتی تھیں۔ چک 300 ج۔ب کافی لمبا عرصہ صدر لجنہ اماء اللہ رہیں گھر گھر جا کر تلقین کرتیں اور لجنہ کے پیغام کو پہنچاتیں۔ جب بینائی کمزور ہوگئی تو اس وقت کسی اور کے ذمہ ڈیوٹی لگا دیتیں۔

ساری زندگی خدمت میں ہی گزار دی۔ جب بھی مرکز سے انسپکٹر صاحبان یا دیگر کوئی بھی مرکزی نمائندہ آتے تو بہت ہی خوشی کا اظہار کرتیں کہ اللہ تعالیٰ نے خدمت کرنے کا موقعہ دیا ہے۔ اچھا کھانا اور اچھا بستر وغیرہ مہیا کر کے بہت خوش ہوتیں۔ حضرت اماں جان کی مہربانیوں کو یاد کر کے اداس ہو جاتیں اور بہت دیر تک پھر دعاؤں میں مصروف رہتیں۔ والدہ صاحبہ نے ہمارے والد صاحب کی بہت خدمت کی اور ان کے آرام کا خاص خیال رکھا۔ ہر روز تازہ کھانا پکا کر بھجواتیں۔ والدہ صاحبہ سلیقہ شعار، سمجھدار اور نیک طبیعت تھیں۔ ہمیشہ دوسروں کو عزت دیتیں اور باوقار طریق پر پیش آتیں اور گاؤں کی غریب عورتوں سے خاص محبت سے پیش آتیں اور ان کی دیکھ بھال اور مدد کرتیں۔ آپ کو اپنے پوتوں سے خاص محبت و پیار تھا نہایت ہی دھیمی اور مسکراتے چہرہ کے ساتھ ان کو دین کی باتیں سکھاتیں۔ غلطی پر کبھی بھی ناراض نہ ہوتیں بلکہ مناسب طریق پر اصلاح کرتیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کی وفات ستمبر 1992ء میں 87 سال کی عمر میں ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

از محترمہ سکینۃ النساء صاحبہ

ہمارا بے مثال شفیق آقا

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الفضل کے خاتم النبیین نمبر 12 جون 1928ء سے ایک مضمون

اس کریم رحیم آقائے نامدار کے وصف اور اس ناچیز ذرہ خاک کا قلم

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

کی مثال ہے۔ تاہم جبکہ ہمارے الفضل کا پرچہ ایسے قیمتی مضامین سے مزین ہوگا چند ایک احسان جو سرور کائنات ﷺ نے فرقہ اناث پر فرمائے ان پر بطور ثواب حاصل کرنے کے لئے اگرچہ خاک پائے نبیؐ عربی کچھ نہ لکھے گی تو دل میں افسوس رہے گا کہ کیوں اس ثواب سے محروم رہی وہ ہمہ صفت موصوف عالی جنابؐ جس قدر عورت ذات پر مہربان اور شفیق تھے کسی بھی مذہب میں اس کی مثال ملنی محال نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ دوسرے مذاہب میں اور اسلام سے پہلے عورتوں کو حیوان مطلق، ناقص الفہم سمجھا جاتا رہا۔ ان سے حیوانوں جیسا سلوک ہوتا رہا۔ قریش ایسی متکبر اور اعلیٰ قوم کہلانے والے لوگ عورتوں کو بد سے بدترین سلوک کرنے کا مستحق سمجھتے۔ گائے بیل کی طرح ان سے برتاؤ کرتے۔ حتیٰ کہ کوئی عورت ذات کہلانے والی بحالت ایام معمولہ ان کے برتنوں تک کو ہاتھ نہ لگا سکتی۔ تفاخر کے مارے زندہ لڑکیوں کو زمین میں دفن کر دیتے۔ مگر ہمارا رؤوف آقا محمد رسول اللہ ﷺ مبعوث ہوتا ہے تو کیسے پُر از کرم الفاظ میں حکم دیتا ہے کہ دیکھو دنیا میں مجھے تین چیزیں بہت پسند ہیں عورت، خوشبو، نماز۔ پھر کیسے الطاف و کرم میں ڈوبے ہوئے الفاظ ہیں کہ عورت کی ٹیڑھی پسلی سے پیدائش ہے اسے زور سے سیدھا کرنا چاہو گے تو ٹوٹ جائے گی۔ گو یہ مختصر سا فرمان ہے مگر معانی کے لحاظ سے اپنے اندر بہت سا مضمون رکھتا ہے اور سمجھدار طبائع جانتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں کس قدر شفقت آمیز حکم صادر فرمایا۔

پھر حضرت امہات المومنین علیہا السلام سے حسن معاشرت اور برتاؤ کر کے دکھا دیا کہ امت کیلئے یہ راہ کس قدر راست اور دین حنیف پر چلنے والی ہوگی۔ اور ساری عمر کی مشکلات کا حل اس طرز سے آسان کر دیا۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے نکاح کر لیا۔ پھر حضرت صدیقہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی جو نازبرداری کی ہے وہ بھی کسی مسلمان کی نظروں سے پوشیدہ نہیں۔ یہ شفقت فرقہ اناث پر ہی تھی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی گڑیاں دیکھ کر مسکرا دیئے اور عائشہ کو کندھوں پر سے حبشیوں کے کھیل دکھلائے۔ ورنہ کوئی معمولی آدمی ہوتا تو جھڑک دیتا یا ان کی درخواست کو ٹال دیتا مگر رسول اللہ ﷺ نے اس میں بھی دلداری اور رحم کی تعلیم دی پھر عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایسی تعلیم دی کہ فرمایا۔ نصف دین عائشہ سے سیکھو۔ سبحان اللہ کیسی قدر افزائی ہے اور کس قدر اپنی پاک تعلیم پر بھروسہ۔ پھر اپنی اولاد سے ایسی بے مثال محبت اور اپنی لڑکی پر ایسی شفقت کہ لفظ نہیں ملتے کہ کن لفظوں میں فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے اوصاف لکھوں؟ دیکھئے سیدہ خاتون جنت کی اولاد ہی رسول اللہ کی نسل کہلائی اور قیامت تک کے مسلمانوں میں چاہے کسی فرقہ کا ہو مگر محبت اولاد فاطمہ اس کے دل میں ضرور ہوگی۔ بلکہ یہ محبت ایک جزو دین ہوگئی ہے۔ تو فاطمہ رضی اللہ رسول اللہؐ کی بیٹی ہی تھیں۔ دنیا کے مال و اموال سے فاطمہؓ کو نفرت دلوائی اور دین اسلام کی سردار خاتون کا لقب عطا فرمایا۔ یہ حسن سلوک بھی امت کیلئے ایک قابل قدر سبق تھا جبکہ جاہلیت کے زمانہ میں لڑکیوں کی پیدائش ایک لعنت سمجھی جاتی اور ان کو زندہ دفن کر دینا قومی وضعداری ہوتا تھا۔

اسلام کی تعلیم نے عورت کی شان بلند کی عورت کو رتبہ دیا۔ عورت ذات پر رحم و شفقت کرنا سکھایا ارکان اسلام میں عورتوں کیلئے بہت سی آسانیاں پیدا کر دیں اور ایسی آسان راہیں بنا دیں۔ کہ اس صراط مستقیم پر چل کر ایک عورت ضرور کامیاب ہوسکتی ہے۔ دیکھئے دینی جنگوں میں عورتوں کو خیمہ جات اسباب وغیرہ کی حفاظت اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے کا اختیار دیا اور یہ کام عورت کیلئے کوئی مشکل نہ تھا ارکان اسلام میں سے غسل وضو، نماز، روزہ وغیرہ میں جو رعایتیں عورتوں کو حاصل ہیں وہ مردوں کو نہیں۔ بال بچہ کی پرورش کیلئے روزے دوسرے وقت پر رکھنے کا حکم اور حاملہ کیلئے روزہ اس وقت معاف کر کے یا اس کا عوض دے کر فرض کی ادائیگی کر لینا یہ اسلام کی بے حد عورت سے رعایت ہے۔ کپڑے پر اگر بچہ پیشاب کر دے تو پانی چھڑک کر نچوڑ ڈالنے سے پاک ہوجاتا ہے یہ بھی عورتوں کیلئے بہت بڑی رعایت ہے جن گھروں میں ہانڈی میں نمک کم وبیش ہوجانے پر فساد ہوجاتے ہیں ان کے فساد مٹانے کیلئے روزہ کی حالت میں بھی نمک چکھ کر تھوک دینا جائز قرار دیا گیا۔ پھر بچہ کو دودھ پلانے کی حالت میں روزہ دوسرے وقت رکھ لینے کی اجازت دی گئی۔ بحالت ماہواری ایام عورت کیلئے جائز کیا گیا کہ نماز نہ پڑھے مگر اپنے خاوند کے پاس بیٹھے اس کی خدمت کرے۔ اس کے ساتھ کھانا کھالے وغیرہ وغیرہ یہ عورت ذات کیلئے رعایت نہیں تو اور کیا ہے؟

یہ بھی عورت ہی کی ہمدردی ہے کہ آپس میں خاوند بیوی کی نہ بن آئے تو طلاق لے کر علیحدہ ہو جائے۔ اگر کوئی مرد معلقہ چھوڑ دے اس حالت کیلئے کیسا راحت رساں ارشاد ہے کہ عورت خلع کروا سکتی ہے۔ یہ بھی دوسرے مذاہب سے علیحدہ ایک نادر مثال عورتوں پر شفقت کی ہے۔ غرضیکہ کہاں تک اس کریم رحیم نبی کے اوصاف رحم بیان کئے جائیں۔ پھر آپؐ میں عفو اور درگزر کے اوصاف بھی بے نظیر تھے۔ اپنی دائی کھلائی حلیمہ رضی اللہ عنہا جو ایک جنگل کی رہنے والی خاتون تھیں وہ بڑھاپے میں آتی ہیں۔ رسول اللہؐ اپنی خاص چادر کندھوں سے اتار کر خود اٹھ کر ان کے نیچے بچھا دیتے ہیں۔ پھر شہنشاہ عالم اس بڑھیا عورت سے نہایت شفقت آمیز گفتگو کرتا ہے جیسے کہ کوئی فرمانبردار بچہ اپنی معلّمہ ماں سے حالانکہ ہوش آنے سے پہلے شہر میں لائے گئے تھے۔ راستہ میں چلے جاتے ہیں تو اسماء کھجور کی گٹھلیاں سر پر رکھے آرہی ہیں۔ رسول اللہؐ اپنی اونٹنی بٹھاتے ہیں اور اسے اپنے پیچھے محض رحم اور ہمدردی کیلئے بٹھانے کو فرماتے ہیں۔ میں نے کسی حدیث میں پڑھا ہے کہ ایک مظلوم بیکس عورت حاملہ تھی رسول اللہؐ کے پاس آئی اور عرض کیا یا رسول اللہؐ میں کسی عظیم گناہ کی مرتکب ہوئی ہوں۔ مجھ پر سنگساری واجب ہے رسول اللہؐ نے سن کر رخ مبارک اس طرف سے پھیر لیا۔ اس نے دوبارہ عرض کیا آپ خاموش رہے سہ بارہ بولی تو رسول اللہؐ نے فرمایا سبحان اللہ جاؤ جب بچہ پیدا ہوگا حد شرع لازم ہوگی۔ بعد از مدت پھر وہ حاضر ہوئی تب آپ نے فرمایا میں نے بہت ٹالا مگر اس کی مرضی ایسی ہے تو حد لگائی جائے یہ بھی رسول اللہؐ کی رحم اور عفو کی صفت تھی کہ حد شریعت ایک ضعیف اور کمزور کو لگانا گوارا نہ تھا۔

ہندہ نے رسول اللہؐ کو سخت دکھ دیا۔ ایک مسلمان بہادر کا کلیجہ اور اعضا نکال کر جنگ میں چبانے والی (یعنی رسول اللہؐ کے نہایت عزیز چچا حمزہ کے) مگر جب وہ مسلمان ہونے کو آئی۔ رسولؐ اللہ نے اسے معاف کر دیا۔ گو دل گوارا نہ کرتا کہ یہ سامنے آئے مگر صفت رحم اور شفقت نے درگزر اور معاف کرنے کا ہی طریقہ برتا۔ پس عالی جناب کا جہاں جناب الٰہی سے اعلیٰ درجہ کا تعلق تھا۔ وہاں اس کی مخلوق سے بھی بے نظیر سلوک رہا۔ پھر اس کی مخلوق میں سے ادنیٰ اور کمزور جنس پر، تو از حد کرم اور رحم تھا۔ پس عورت اگر اس محسن آقا کی شبانہ روز صفت و ثنا کرتی رہے۔ تو بھی احسان نہ ادا کر سکے۔ مختصر یہ ہے کہ ع

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123125 میں شمشاد بیگم

زوجہ محمد رفیق خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1987ء ساکن Taradale ضلع و ملک Canda بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 4 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 600 Candian Dollar ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد سلیم احمد گواہ شد نمبر 2۔سلیم احمد ولد غلام حسن

مسل نمبر 123126 میں Agibou Cissokou

ولد Muhammad Cissoukou قوم...... پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت 2011ء ساکن Conakry ضلع و ملک Guinea بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ Guinean Franc ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Agibou Cissokou گواہ شد نمبر 1۔ Tahir M.Abid S/o M. Siddique گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Marega S/o Gazali Maresa

مسل نمبر 123127 میں Mariame Bah

زوجہ Hademine Cherif Kaba قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 2010ء ساکن Conakry ضلع و ملک Guinea بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Guinean Franc ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Mariame Bah گواہ شد نمبر 1۔ Tahir M.Abid S/o M.Siddique گواہ شد نمبر 2۔ Muhamad Marega S/o Gazali Marega

مسل نمبر 123128 میں Moriuanaa Conde

ولد Mamoudou قوم..... پیشہ..... عمر 43 سال بیعت 2014ء ساکن Conakry ضلع و ملک Guinea بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ Guinean Franc ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Moriuanaa Conde گواہ شد نمبر 1۔ Tahir M.Abid S/o M. Siddique گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Rasiga S/o Gazali۔

مسل نمبر 123129 میں Ahmad Kaba

ولد Ibrahim قوم.... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1995ء ساکن Conakry ضلع و ملک Guinea بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ..... ماہوار بصورت..... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ahmad Kaba گواہ شد نمبر 1۔ Tahir M.Abid S/o M. Siddique گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Maresa S/o Zazali Maresa

مسل نمبر 123130 میں Mustansarah Shahnaz

زوجہ Amjad Shakoor قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborne Esat ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 5 تولہ پاکستانی روپے (2) حق مہر 6 ہزار Australian$ اس وقت مجھے مبلغ 100 Australian$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Mustansrah Shahnaz گواہ شد نمبر 1۔ Amjad Shakoor S/o Khawaja Abdul Qudeer گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Shakoor Razi S/o Abdul Rashid Rzai

مسل نمبر 123131 میں محمد یوسف

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn East ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 Australian Dollar ماہوار بصورت Sallary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یوسف گواہ شد نمبر 1۔اشتیاق احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔نور السلام ولد مبشر احمد

مسل نمبر 123132 میں ندا مبشر

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn East ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 5 گرام پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ندا مبشر گواہ شد نمبر 1۔مبشر احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔نور السلام ولد مبشر احمد

مسل نمبر 123133 میں Anam Ahmad

بنت Akhlaq Ahmed قوم.... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bait Ul Huda Marsden Park ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 80 Australian$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Anam Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Nasir Ahmad S/o M.Din گواہ شد نمبر 2۔ Abid Zahid S/o Muhammad Akram

مسل نمبر 123134 میں Mubashra Khanam Sahu Khan

زوجہ Muhammad Shaheed Shakoor Sahu Khan قوم..... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Canberra ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور بذریعہ حق مہر 180 گرام 15 ہزار Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1200 Australian Dollar ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Mubashra Khanam Sahu Khan گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Shaheed Sahu Khan گواہ شد نمبر 2۔ Bashir S/o Feroz Sahu Khan Ahmad S/o Ghulam Muhammad

مسل نمبر 123135 میں شکیلہ

زوجہ مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Meloborne East ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکیلہ گواہ شد نمبر 1۔مبشر احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔نور السلام ولد مبشر احمد

مسل نمبر 123136 میں آصفہ احمد وحید

زوجہ انعام الرحمان وحید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mt .Druitt ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 15 ہزار Australia$ (2) زیور 153 گرام 6 ہزار 903 Australian$ اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ احمد وحید گواہ شد نمبر 1۔انعام الرحمان وحید ولد سیف علی شاہد گواہ شد نمبر 2۔سیف علی شاہد ولد رستم علی

مسل نمبر 123137 میں Durdana Mazhar

ولد Mazhar Mahmood قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mountdruitt ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Durdana Mazhar گواہ شد نمبر 1۔ Saif Ali Shahid S/o Rustam گواہ شد نمبر 2۔ Mazhar Mahmood S/o Saif Shahid

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم ظفر عبدالسلام صاحب معلم وقف جدید جوہر آباد ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں۔

فریحہ جاوید بنت مکرم جاوید اقبال ورک صاحب بعمر 11 سال اور منصور احمد ابن مکرم تصور اقبال ورک صاحب بعمر 8 سال جوہر آباد ضلع خوشاب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ ان کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 6 مئی کو نماز سنٹر میں تقریب آمین کے موقع پر مکرم کامران محمود صاحب مربی ضلع خوشاب نے بچے سے قرآن کریم سنا اور بچی سے مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جوہر آباد نے قرآن کریم سنا۔ آخر پر مربی صاحب ضلع نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم منور احمد تنویر صاحب دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم پیر خلیل احمد صاحب (B.A.B.Ed) ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر آف گولیکی ضلع گجرات کی اہلیہ محترمہ سیدہ نصرت اقبال صاحبہ بعمر 63 سال بعارضہ قلب مورخہ 3/اپریل 2016ء کو انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز گولیکی ضلع گجرات میں بعد از نماز عصر محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے پڑھائی اور آبائی قبرستان میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم سید سلطان عباس رضا صاحب اسلام آباد، مکرم سید حسن رضا صاحب گھانا، مکرم سید علی رضا صاحب جرمنی، مکرم سید حماد رضا صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو اور 2 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے پانچ وقتہ نماز کی عادی، نیک سیرت اور تہجد گزار تھیں۔ آپ کو گاؤں کی سینکڑوں بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق حاصل ہوئی۔ آپ کی وفات پر کثیر تعداد میں غیر از جماعت خواتین بھی تعزیت کیلئے گھر تشریف لاتی رہیں حتیٰ کہ وہ خواتین بھی آئیں جنہوں نے گاؤں میں احمدی گھرانوں کا بائیکاٹ کر رکھا تھا۔ گاؤں کی بہت ساری خواتین نے آپ کے پاس اپنی امانتیں رکھوائی تھیں۔ جن کو آپ نے ان کے نام کی چٹیں لگا کر ایک لاکر میں محفوظ کیا ہوا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت مورخہ یکم مئی 2016ء کو قبل از نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مرزا زاہد محمود طاہر صاحب صدر انجمن تاجران ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مرزا محمد یٰسین صاحب ولد مکرم مرزا فضل دین صاحب مورخہ 6 مئی 2016ء کو بعمر 89 سال اتفاق ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی اور قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے تقسیم ہند سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ہاتھ پر شدید خاندانی مخالفت کے باوجود بیعت کی سعادت حاصل کی۔ بیعت کے بعد قریبی رشتہ داروں نے بائیکاٹ بھی کیا جس کو بڑے حوصلے سے برداشت کیا اور احمدیت پر قائم رہے۔ آپ ربوہ کے قیام کے چند سال بعد یہاں شفٹ ہو گئے۔ 1962ء میں دکانداری شروع کی۔ اور ربوہ کے قدیمی دکانداروں میں سے تھے۔

آپ نمازوں کی باجماعت ادائیگی کے پابند، جماعتی چندہ جات کی باقاعدہ ادائیگی کا خیال رکھنے والے اور خلافت سے عقیدت و محبت رکھنے والے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات بڑی پابندی سے سنتے، ہر خطاب کے نوٹس لے کر اپنے قریبی دوستوں اور عزیزوں کو ان پر عمل کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ مرحوم کو عرصہ چھ سال قبل فالج کا اٹیک ہوا تھا۔ جس کو نہایت صبر اور حوصلہ سے برداشت کیا اور کبھی شکوہ شکایت نہیں کی۔ آپ نے اپنی اہلیہ محترمہ نصرت بیگم صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم ڈاکٹر محمد داؤد صاحب، خاکسار، دو بیٹیاں محترمہ بشریٰ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم نسیم احمد صاحب، مکرمہ خالدہ نعیم صاحبہ زوجہ مکرم نعیم احمد صاحب، 11 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

غم کی اس گھڑی میں پاکستان اور دنیا بھر سے جن احباب نے خود تشریف لا کر یا بذریعہ فون تعزیت کی اور اس موقع پر خاکسار اور دیگر اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کیا اور مرحوم کے لئے دعا کی۔ خاکسار روزنامہ الفضل کے ذریعہ تمام احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

سائیکل ریس

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مجلس صحت کے تعاون سے مورخہ 7 مئی 2016ء کو آل ربوہ سائیکل ریس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ مقابلہ جلسہ گاہ ٹریک کے ایک چکر کی sprint ریس پر مشتمل تھا جس میں 31 خدام نے حصہ لیا۔ مکرم وجاہت احمد صاحب مسرور ہاسٹل اول رہے۔ مہمان خصوصی مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب نائب وکیل المال اوّل تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور نصائح کیں دعا کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ تمام مہمانان و حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ملازمت کے مواقع

❁ MCB بینک کو برانچ منیجر، برانچ آپریشنز منیجر، کریڈٹ آفیسر اور ٹریڈ آفیسر کی آسامیوں کیلئے موزوں امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں:
www.mcb.com.pk/careers

❁ Evyol گروپ کو شیڈو ٹیم لیڈر سیلز، شیڈو ٹیم لیڈر اکاؤنٹس، شیڈو ٹیم لیڈر انٹرنل آڈٹ، مارکیٹنگ ایگزیکٹو، ٹرینی برانڈ کوآرڈینیٹر، اکاؤنٹس ایگزیکٹو، لاجسٹک ایگزیکٹو اور ڈیٹا انٹری آپریٹر کی ضرورت ہے۔

❁ نیسلے پاکستان لمیٹڈ کو ملک کے بیشتر شہروں میں سیلز کیلئے گریجوایشن پاس افراد کی ضرورت ہے۔

❁ پاکستان سٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کو جونیئر/سینئر Oracle ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ فریم ورک (ADF) ڈویلپر کی خالی آسامی کیلئے تجربہ کار افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

❁ الفتح گروپ آف ڈیپارٹمنٹل سٹورز کو ایڈمن آفیسر، سیلز مین، کیشیئر، سیکیورٹی گارڈ، متفرق سٹاف، الیکٹریشن اور لفٹ آپریٹر کی ضرورت ہے۔

❁ یو این ایف پی اے پاکستان کو سیکسوئل ریپروڈکٹو ہیلتھ ایکسپرٹ اور پاپولیشن اینڈ ڈویلپمنٹ ایکسپرٹ کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

❁ گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کو پروجیکٹ ڈائریکٹر، منیجر فنانس اینڈ پروکیورمنٹ، منیجر ایڈمنسٹریشن آپریشنز اینڈ کوآرڈینیشن، لیگل ایڈوائزر، منیجر مونیٹرنگ ایویلیوایشن اینڈ آئی ٹی، اسسٹنٹ منیجر آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس، اسسٹنٹ منیجر ایڈمنسٹریشن اینڈ ایچ آر، آئی ٹی اینالسٹ، ریسرچ ایسوسی ایٹ اور ریسپشنسٹ/آپریٹر کی ضرورت ہے۔ تفصیلات و اپلائی کرنے کے لئے وزٹ کریں:
www.nts.org.pk

❁ کارپوریشن ون کو سینئر گرافک ڈیزائنر، گرافک ڈیزائنر، اکاؤنٹ اینڈ ایڈمن آفیسر، اسسٹنٹ منیجر سیلز اینڈ مارکیٹنگ، سٹور کیپر اور پرچیزر کی ضرورت ہے۔

❁ کوہ نور ملز لمیٹڈ کو مینجمنٹ ٹرینی (مارکیٹنگ اینڈ مرچنڈائزنگ) کیلئے MBA پاس نوجوانوں کی ضرورت ہے۔

❁ جوئے فوم پرائیویٹ لمیٹڈ واقع لاہور کو فوم پروڈکٹ کی کوالٹی چیک کرنے کیلئے کوالٹی چیکرز کی ضرورت ہے۔

❁ فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ کیمیکل پلانٹ آپریٹر، مینٹیننس ٹیکنیشن، انسٹرومنٹ ٹیکنیشن، مکینیکل، ڈرافٹسمین اور لیبارٹری اینالسٹ میں اپرنٹس شپ ٹریننگ کا آغاز کر رہی ہے۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں۔
www.fatima-group.com/apprenticeship

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 8 مئی 2016ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

ملیریا سے بچاؤ

❁ آج کل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھر دانی کا استعمال کریں۔

گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 14 مئی

طلوع فجر	3:39
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:00
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	41 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14 مئی 2016ء

7:10 am	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا انصار اللہ اجتماع سے خطاب 19۔اکتوبر 2014ء
2:00 pm	سوال وجواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

باسل میچنگ اینڈ ٹیلر لیس سنٹر
ہمارے ہاں اچھی قسم کی اٹل شیمز، کاٹن گرپ شیمز، رشین، گرپ شلوار، کورین گرپ شلوار، پاکستانی گرپ، شلوار، کویپ دوپٹہ کرینکل شیفون دوپٹہ، گرپ دوپٹہ اور شموز انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔ نیز دھاگے سے پیکو کی جاتی ہے۔
انیس مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ: 0321-6046043

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
12 جون سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

خوشخبری
لیڈیز کوٹ شوز پمپس لیڈیز جوگرز اور بچگانہ جوگرز پر سیل کا آغاز ہو گیا ہے
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

پاکستان الیکٹروانجینئرنگ
PE
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹاٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائبر، لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 042-37247741, 0333-4107060, 0300-4280871

کار برائے فروخت
Mitsubishi Lancer ماڈل 2006 کی فوری فروخت کرنا مقصود ہے۔ حالت بہت اچھی ہے۔
قیمت 8 لاکھ 30 ہزار
رابطہ ٹیلی فون: 0334-2804433

صاحب جی کی لان کے رنگ اتنے تیکھے کہ باقی سب رنگ لگیں پھیکے
صاحب جی فیبرکس
ربوہ: 047-6212310 www.sahibjee.com

وردہ فیبرکس چیلنج ریٹ پر
پیش کرتے ہیں ایک تاریخی پیکج
Replica Lawn 2016
ثناء صفی ناز۔ ماریہ بی۔ گل احمد۔ Oriannt
کھڈی۔ نشاط۔ کرزما Aul, Alishba، لاکھانی
موٹوز، الکرم، ELAN، فردوس، Zainab Chottani
Dawood Kurti, Motifz
اب حاصل کریں۔ 1750/- روپے
مکمل گارنٹی کے ساتھ۔ لان A class

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814, 0300-7713128
0476211584, 0332-7713128

FR-10